Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۵۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۷ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۱۵ امان ۱۳۵۹ ۔ ۵ مارچ ۱۹۸۰ء | نمبر ۵۳

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اچھی زندگی وہ ہے جو عمدہ ہو اگرچہ تھوڑی ہو

ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر بہت تھوڑی مگر نہایت مفید تھی

ارشاد باری تعالیٰ

اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۔ (الاعراف آیت ۵۴)

ترجمہ:۔ (وہ لوگ جنہوں نے کتاب کو ترک کر دیا تھا کہیں گے) یا (کیا ممکن ہے کہ) ہمیں پھر دنیا میں لوٹا دیا جائے تو ہم جو کچھ (برے) عمل کرتے تھے ان کی جگہ دوسرے (نیک) عمل کرنے لگ جائیں۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

ادب المفرد میں حدیث ہے کہ معاویہؓ نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ تم نے جو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس سے کچھ لکھو۔ مغیرہؓ نے جواب میں لکھا کہ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم ادھر اُدھر کی باتوں سے مال ضائع کرنے سے زیادہ سوال کرنے سے اور لے دے کرنے ماؤں کی نافرمانی اور بیٹیوں کو زندہ درگور کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"اچھی زندگی وہ ہے جو عمدہ ہو اگرچہ تھوڑی ہو۔ حضرت نوحؑ کے مقابلہ میں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر بہت تھوڑی تھی مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر نہایت مفید تھی۔ تھوڑے سے عرصہ میں آپ نے بڑے بڑے مفید کام کئے۔ انبیاء کے اقوال میں ایک اثر ہوتا ہے وہ اپنے ساتھ قوتِ قدسیہ رکھتے ہیں۔ یہ قوت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں سب سے زیادہ تھی۔ ایک آدمی کو راہ پر لانا کیسا مشکل ہوتا ہے مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل کروڑوں آدمی راہ پر آ گئے۔ ..... کسی بات کا اثر دو طرح پر قائم رہتا ہے۔ اعتقاداً و عملاً۔ اعتقادی طور پر سارے مسلمان کلمہ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پر قائم ہیں اور عملی طور پر مثلاً سؤر نہ کھانا تمام مسلمانوں میں خواہ کسی فرقہ یا ملک کے ہوں سب میں نہایت قوت کے ساتھ اس پر عمل ہوتا ہے۔ بدی کے ارتکاب میں سے جھوٹ بولنا سب سے زیادہ آسان اور جلدی ہو سکنے والا ہے کیونکہ زنا چوری وغیرہ کے واسطے قوت مال ہمت۔ دلیری چاہیئے۔ مگر جھوٹ کے واسطے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ صرف زبان ہلا دینی پڑتی ہے۔ باوجود اس کے صحابہؓ میں جھوٹ ثابت نہیں۔ آنحضرتؐ کے اصحاب میں سے کسی نے بھی جھوٹ نہیں بولا دیکھو کتنا بڑا اثر ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۳۳۴)

اخبار احمدیہ

۔• ربوہ ۴ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے آمدہ ۲ امان کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضور نے ۲۹ ماہ تبلیغ (فروری) کو نماز جمعہ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کراچی میں پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو اپنی حفاظت میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

—• ربوہ ۴ امان (مارچ) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر اور گردن میں درد کی تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

جلسہ یوم مصلح موعود

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ جلسہ یوم مصلح موعود مورخہ ۲۰ فروری کو نہیں ہو سکا تھا۔ اب جلسہ یوم مصلح موعود مورخہ ۲۱ مارچ کو صبح نو بجے سے بارہ بجے تک مسجد مبارک میں منعقد ہوگا انشاء اللہ

احباب زیادہ سے زیادہ تشریف لا کر جلسہ کی برکات سے مستفید ہوں

(صدر عمومی ربوہ)

جلسہ پیشگوئی مصلح موعود لجنات

انشاء اللہ تعالیٰ ۲۱ مارچ بروز جمعرات ۲½ بجے پیشگوئی مصلح موعود کا جلسہ لجنہ اماء اللہ ربوہ میں منعقدہ ہو رہا ہے۔ زیادہ سے زیادہ خواتین جلسہ میں شرکت کریں۔ خاصکر سکول اور کالج کی لڑکیاں زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔

(ناصرہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

کا

چھٹا مرحلہ ۱۵ مارچ کو ختم ہو رہا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا چھٹا مرحلہ ۱۵ مارچ کو ختم ہو رہا ہے۔ مخلصین نوٹ فرمالیں کہ آپ کی طرف سے وعدہ کا ⅕ پندرہ مارچ تک ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی۔ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفرِ سندھ

حضور کی دینی اور جماعتی مصروفیات

(مرتبہ: مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے۔ انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محمود آباد کا دورہ کرنے کے بعد ۱۸ فروری ساڑھے بارہ بجے بعد دوپہر مع قافلہ ناصر آباد تشریف لائے اس سفر میں حضور کی عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی البتہ کبھی کبھی سفر کی کوفت کی وجہ سے ضعف اور دانتوں میں درد کی تکلیف ہو جاتی رہی۔ احبابِ جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور اہم مقاصد دینیہ میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

اس سفر میں ۱۶ سے ۲۰ فروری تک محمود آباد اور ناصر آباد میں حضور کی مصروفیات کی مختصر روداد پیش ہے۔

۱۶ فروری

مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور جو حضور کے ساتھ محمود آباد تشریف لائے تھے حضور سے اجازت لے کر واپس کراچی چلے گئے۔ مقامی اور بیرونی جماعتوں کے کئی احباب حضور کی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے جن میں مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی بھی شامل تھے۔ حضور نے مکرم چوہدری صاحب کو واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ازاں بعد حضور ایدہ اللہ کوٹھی سے باہر آموں کے باغ میں تشریف لے گئے اور احباب سے آم کے پودے لگائے! ان کی دیکھ بھال کرنے نیز قدرت کے اس حسین اور مفید عطیہ سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے کے بارہ میں باتیں کرتے رہے۔

اس روز ملک کے بعض حصوں میں سورج گرہن تھا۔ حضور گزشتہ روز اجتماعی ملاقاتوں کے دوران ایک دوست کے سوال کے جواب میں اس کے متعلق یہ فرما چکے تھے کہ حکومت کی طرف سے جو ہدایات ریڈیو اور اخبارات کے ذریعہ دی جا رہی ہیں، دوست ان پر عمل کریں۔ بچوں کو باہر بالکل نکلنے نہ دیں۔ بڑوں کو بھی دیکھنا نہیں چاہیئے۔ اس سے آنکھوں کی بینائی متاثر ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چنانچہ سورج گرہن کے پیشِ نظر حضور نے معمول سے ذرا پہلے پونے ایک بجے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

ساڑھے پانچ بجے شام حضور مع افرادِ خاندان محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کی دعوت پر ان کے فارم پر تشریف لے گئے۔ حضور نے یہاں اپنے ہاتھ سے آم کا پودا لگایا۔ محترم میاں صاحب نے اپنے فارم کا نام فضل محمود رکھا ہوا ہے جو محمود آباد کے قریب واقع ہے۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں بھی حضور نے اپنی قیام گاہ پر پڑھائیں۔ نمازوں کے بعد ایک بزرگ نے پچھلی صفوں سے کہا حضور! میں مصافحہ کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ حضور نے خود آگے بڑھ کر ان سے مصافحہ کیا اور خیریت دریافت فرمائی۔ یہ بزرگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی تھے جن کا نام عبد العزیز صاحب ہے انہوں نے ۱۹۰۷ء میں بیعت کی تھی۔

۱۷ فروری

ساڑھے گیارہ بجے سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ پہلے انفرادی ملاقاتیں ہوتی رہیں اور پھر بعد میں بارہ بجے سے اجتماعی ملاقات شروع ہوئی۔ مقامی جماعت کے قریباً دو صد افراد نے اپنے صدر مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب اور مصطفےٰ آباد فارم کے ایک سو سے زائد احباب نے مکرم چوہدری عبد الرحیم صاحب صدر جماعت کی سرکردگی میں اکٹھے حضور سے اجتماعی ملاقات کا شرف حاصل کیا

خدا کا حقیقی عبد

اس موقع پر حضور نے زمیندار احباب کو زمین کی تیاری، کھاد اور اس کی بہتر قسموں نیز اچھی سے اچھی فصل حاصل کرنے کے مختلف طریقوں کے بارہ میں بہت ہی مفید مشورے دیئے۔ نیز فرمایا اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین ہمارے لئے ایسی چیزیں پیدا کرتی ہے جن سے نہ صرف ہم جسمانی طور پر بلکہ اخلاقی اور روحانی طور پر بھی ترقی کرتے ہیں لیکن بعض لوگ اس حقیقت کو نہیں سمجھتے اور وہ آسمانی رفعتیں حاصل کرنے کی بجائے زمین کی طرف جھک جاتے ہیں حالانکہ انسان مٹی بننے کے لئے نہیں پیدا کیا گیا بلکہ مٹی سے ترقی کرتے ہوئے خدا کا عبد بننے کے لئے پیدا کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ انسان کو ایسی اعلیٰ اور اکمل تعلیم دی ہے جس کی پیروی وحشی کو انسان بنا دیتی ہے اور انسان سے با اخلاق انسان بنا دیتی ہے اور با اخلاق سے باخدا انسان بنا دیتی ہے۔ فرمایا ہم تو اس خدا پر ایمان لاتے ہیں جس نے ہمارے لئے دنیا میں سب کچھ پیدا کر دیا۔ پس خدا کی دی ہوئی چیزوں میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے کبھی دریغ نہیں کرنا چاہیئے جو لوگ خدا کی راہ میں قربانی دیتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضلوں سے نوازتا ہے اور غیر معمولی ترقیات عطا کرتا ہے

خدا ترسی اور حسنِ اخلاق

حضرت صاحب نے احباب کو یہ تلقین فرمائی کہ وہ خدا تعالیٰ کے سارے احکام بجا لائیں اور کسی بھی حکم کی نافرمانی نہ کریں۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق قرآن کریم میں آتا ہے اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ۔ جب خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کی نافرمانی سے خوفزدہ ہیں تو پھر کس ماں نے وہ کون سا بچہ جنا ہے جو یہ کہہ سکے کہ وہ خدا کی نافرمانی کر کے عذابِ الٰہی سے بچ سکتا ہے۔ فرمایا دنیا میں اگر کوئی انسان دھوکا یا چالاکی کر کے سمجھتا ہے وہ بچ جائے گا تو ہو سکتا ہے دنیا میں انسانی سزا سے وہ بچ جائے لیکن اسے خدا کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ اس لئے دوستوں کو میں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اسلامی تعلیم کی روشنی میں اپنے تعلقات کو خوشگوار بنائیں، دنیوی معاملات میں دیانت داری کا اعلیٰ نمونہ پیش کریں اور بنی نوع انسان کے دکھ درد کو دور کرنے کی ہمیشہ کوشش کرتے رہیں، ہر ایک سے محبت اور پیار کریں اور کسی سے دشمنی نہ رکھیں، اپنے حسنِ اخلاق سے وہی معاشرہ قائم کریں جو مسلمانوں نے قرونِ اولیٰ میں قائم کیا تھا۔

ڈیڑھ بجے بعد دوپہر جب یہ بابرکت اور ایمان افروز مجلس اختتام کو پہنچی تو سبھی احباب خوش تھے کہ انہیں چودہ سال کے بعد اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح کو اتنے قریب سے دیکھنے کی سعادت نصیب ہوئی اور آپ کے روح پرور ارشادات سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔ ایک دوست جنہوں نے حال ہی میں بیعت کی ہے حضور سے مصافحہ کی خواہش میں ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو گئے۔ حضور نے فرمایا مصافحہ تو آپ ضرور کریں لیکن اس طرح ہاتھ جوڑ کر عرض کرنا ایک غیر اسلامی طریق ہے۔ آئندہ ایسا نہ کریں۔

اس اجتماعی ملاقات کے دوران حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے کوٹھی کے اندرونی صحن میں محمود آباد اور مصطفےٰ آباد فارم کی قریباً تین صد عورتوں اور بچیوں کے اجتماع سے ملاقات فرمائی اور مستورات کی اہم ذمہ واریوں کی طرف توجہ دلائی۔

ڈیڑھ بجے نماز ظہر کا وقت تھا لیکن بعض احباب حضور ایدہ اللہ سے انفرادی طور پر ملاقات کرنا چاہتے تھے۔ اس لئے انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ ایک بار پھر سے شروع ہو گیا جو نصف گھنٹے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور نے ۲ بجے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھانے کے لئے حضور مسجد میں تشریف لائے اور نمازوں کے بعد ایک گھنٹے تک احباب میں رونق افروز رہ کر انہیں اپنے بیش قیمت ارشادات اور زریں نصائح سے نوازا۔

مرد اور عورت میں حقیقی مساوات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے مرد اور عورت کی تخلیق، معاشرہ میں ان کا تناسب اور اسلام نے تعدد ازواج کا جو حکم دیا ہے اس کی حکمت بیان کرنے کے بعد فرمایا انسانی معاشرہ میں جب تک مرد اور عورتیں دونوں مل کر کام نہ کریں اس وقت تک خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہوتی اس لئے اسلام نے کہا ہے کہ جہاں تک انسانی طاقتوں اور صلاحیتوں اور ان کی نشو و نما کا تعلق ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حُسنِ اخلاق کا مظاہرہ کرنے اور روحانی طور پر ترقی کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا سوال ہے، مرد اور عورت میں کوئی فرق نہیں۔

مردوں اور عورتوں کی مساوی ذمہ داری

حضرت صاحب نے فرمایا جماعت کے ہر فرد کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں وہ اپنی مرضی سے داخل ہوئے ہیں اور اس طرح انہوں نے بنیادی طور پر یہ ذمہ داری قبول کی ہے کہ وہ بنی نوع انسان کی خدمت کریں گے، وہ اپنی زندگی میں ایسا جذب پیدا کریں گے اور حسن اخلاق کا ایسا عمدہ نمونہ پیش کریں گے کہ لوگ خود بخود اسلام کی طرف کھنچے چلے آئیں۔ دنیا اس وقت ہلاکت کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس کو ہلاکت سے بچانے کی ذمہ داری جیسی مرد کی ہے ویسی عورت کی ہے۔ اور یہ ایک دن کا کام نہیں، ہم نے نسلاً بعد نسل یہ جہاد کرنا ہے ساری دنیا کے مرد مل کر بھی غلبۂ اسلام کا کام نہیں کر سکتے جب تک عورتیں بھی اس جہاد میں اپنا فعال کردار ادا نہ کریں اور وہ یہ ہے کہ وہ بچوں کی تعلیم و تربیت سے کبھی غافل نہ ہوں۔ فرمایا میں بچوں سے پیار کرتا ہوں۔ اس کی اصل وجہ یہی ہے کہ انہی بچوں نے آگے چل کر اسلام کی تبلیغ اور اشاعت کا بوجھ اٹھانا ہے۔ آج جماعت پر جتنا بوجھ ہے کل اس سے بھی زیادہ بوجھ پڑنے والا ہے۔ آج لاکھوں کی تربیت کا کام ہے تو کل کروڑوں کو سنبھالنا ہوگا۔

تحدیث نعمت۔ زریں نصیحت

جماعت احمدیہ پر نازل ہونے والی برکتوں اور رحمتوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا ایک زمانہ ہی کو لے لیں ۱۹۴۴ء تک ان کا ایک پیسہ ریزرو نہ تھا وہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسی پیاری جماعت پیدا کر دی کہ وہ لازمی چندے دیتے ہیں اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں پچھتر لاکھ اُن کے پاس ریزرو میں موجود ہیں اور ڈیڑھ کروڑ اس مد میں وہ خرچ کر چکے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل اور پیار ہے اللہ تعالیٰ نے احمدی ڈاکٹروں کے ہاتھ میں غیر معمولی شفاء رکھ دی۔ لاعلاج مریض بھی اُن سے شفا پانے لگے۔ احمدی ڈاکٹروں کی شہرت کا دُور دُور تک چرچا ہوا۔ ہسپتالوں کی آمد میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ پس اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کا تو کوئی شمار نہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اس کے شکر گزار بندے بنیں اور اپنی ذمہ داریوں کو نباہیں۔ اولاد کی کما حقہ تربیت کریں مردوں پر دوہری ذمہ داری ہے۔ وہ عورتوں کے حقوق بھی ادا کریں اور اولاد کی تربیت کا بھی خیال رکھیں

پاکستانی احمدی خواتین کی دوہری ذمہ داری

حضرت صاحب نے اس موقع پر احمدی مستورات کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہماری عورتوں کو بھی اسلام کا بہترین نمونہ بننا چاہیئے غیر ملکی خواتین جب جلسہ سالانہ پر ربوہ آتی ہیں تو پاکستانی عورتوں پر ان کی نظر پڑتی ہے۔ وہ بسا اوقات کہہ دیتی ہیں کہ ہم تو صحابیات کے نقشِ قدم پر چلتی ہیں۔ یہ کیوں وہ نمونہ پیش نہیں کرتیں پس اگرچہ ساری دنیا کے احمدیوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اندر نیک نمونہ پیدا کریں لیکن جس ملک میں جماعت احمدیہ کا مرکز ہے وہاں کے احمدیوں کی ذمہ داری دوسروں سے کہیں زیادہ ہے اس لئے میں مردوں اور عورتوں، بچوں اور جوانوں، انصار اور لجنات سب کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اسلام کا ایک مثالی نمونہ بن جائیں۔ ان کی زندگیوں میں ایک نور اور جلا پیدا ہو۔ اُن کے اعلیٰ اخلاق اور بلند اطوار اور خدمتِ خلق کی سچی لگن اور بنی نوع انسان کو تباہی سے بچانے کی تڑپ کو دیکھ کر دنیا پہچان لے کہ یہ احمدی ہے۔ یہ وہ امتیاز ہے جسے احمدیت پیدا کرنا چاہتی ہے اور یہی وہ فرقان ہے جو الٰہی جماعتوں کو دوسروں سے ممتاز کرتا ہے۔

ایک ضروری ہدایت

حضور نے دوستوں کو یہ ہدایت فرمائی کہ جمعہ کے روز اردگرد کی کوٹھیوں کے تمام احمدی دوست محمود آباد کی مسجد میں ہی جمعہ ادا کیا کریں۔ نیز آپس میں پیار و محبت سے رہیں۔ حلال روزی کمائیں کسی کے مال کی طرف کبھی آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں۔ اُس خدا کے ہو جائیں جو بڑا کارساز اور بڑا دیالو ہے۔ اس کے فضلوں کو حاصل کریں۔ اس کی رحمتوں کے وارث بنیں۔ جسے خدا کا پیار مل جاتا ہے اور اللہ کا فضل جس کے شامل حال ہو جاتا ہے اسے پھر کسی اور چیز کی کیا ضرورت ہے۔

خطبہ جمعہ، اجتماعی ملاقاتوں اور ان کے دوران حضور کے بیش قیمت ارشادات کی طرح یہ خطاب بھی احباب جماعت کے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث بنا۔ ان کے اندر بشاشت، تازگی بلکہ ایک نئی زندگی پیدا ہوگئی اور خدمتِ اسلام کے نئے حوصلے اور ولولے کروٹیں لینے لگے خلافتِ حقہ احمدیہ کے ساتھ اظہار وابستگی اور اس کی برکات سے متمتع ہونے کا شرف حاصل ہوا جس کی خوشی اُن کے چہروں سے عیاں تھی۔

محمود آباد سے روانگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے محمود آباد میں تین روز قیام فرمایا۔ ۱۸ فروری کو حضور مع قافلہ ناصر آباد فارم تشریف لے گئے۔ پونے گیارہ بجے محمود آباد سے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے دعا کرائی۔ محترم صاحبزادہ مجیب احمد صاحب سلمہ، اور محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ سلمہا بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ مقامی احباب نے حضور کو دلی دعاؤں اور پُرخلوص جذبے کے ساتھ رخصت کیا

کُنری میں مختصر قیام

گیارہ بجے حضور کُنری پہنچے جہاں جماعت احمدیہ کُنری کے سینکڑوں افراد نے سندھ جننگ فیکٹری کے باہر دورویہ قطار بنا کر حضور کا والہانہ استقبال کیا۔ ریلوے کراسنگ سے فیکٹری کے گیٹ تک کے پورے راستہ کو رنگ برنگ جھنڈیوں، استقبالیہ گیٹوں اور خوبصورت قطعات سے سجا رکھا تھا۔ فیکٹری کے احاطہ میں شامیانے لگا کر ایک طرف مردوں اور دوسری طرف درمیان میں قناتیں لگا کر عورتوں کے بیٹھنے کا انتظام تھا۔ حضور مردانہ حصے میں تشریف لے گئے جہاں آپ نے ایک گھنٹہ تک رونق افروز رہ کر احباب کو اپنے ارشادات سے مستفید فرمایا۔ احباب اپنے مشفق و مہربان آقا کی خدمتِ اقدس میں بڑی بے تکلفی سے اپنی بیماریوں اور تکلیفوں کو بیان کرتے رہے۔ دکھ درد کی جو داستان چھیڑی تو وہ ختم ہونے میں نہ آئی۔ چنانچہ ایک کے بعد دوسری بیماری کے ذکر پر حضور نے ہر ایک کے لئے دعا فرمائی۔ بیماری کے محرکات کی نشاندہی اور اس کے علاج کا طریقہ بتایا۔ سٹھیالی کے ایک دوست اپنے تین معذور بچوں سمیت حاضر تھے۔ ان بچوں کو ٹائیفائڈ بخار نے درد ناک حد تک معذور بنا دیا ہے حضور نے ان کے لئے بھی دعا فرمائی۔ نیز فرمایا میں ان کے لئے ربوہ سے دوائی بھجواؤں گا جسے صبح و شام دودھ کے ساتھ استعمال کروائیں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ ضمناً حضور نے جملہ احباب کو یہ نصیحت فرمائی کہ بچوں سمیت سب دوست ہر سال ٹائیفائڈ کے ٹیکے ضرور لگوایا کریں۔ زمیندار عام طور پر ٹیکے نہیں لگواتے۔ ان میں رواج ہی نہیں ہے لیکن میں اُن کو بھی یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ بھی ٹیکے لگوانے میں سُستی نہ کیا کریں۔

حضرت صاحب نے فرمایا جسمانی بیماریوں سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح ہر بیماری کے لئے دوا بنائی ہے اسی طرح روحانی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لئے قرآن عظیم جیسی عظیم شریعت نازل کی ہے جس کی پیروی گویا روحانی بیماریوں سے شفایاب ہونے کے مترادف ہے۔ فرمایا ہر دوا ہر مریض کو شفا نہیں دیتی اور اس میں حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انسانوں کو یہ بتانا چاہتا ہے کہ شفاء دوا میں نہیں خدا کے فضلوں پر منحصر ہے۔ اس لئے انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنے خدا کو ہر وقت یاد رکھے اور اس کا عبد بن کر زندگی گزارے

حضور کی گفتگو کے دوران حضور کی خدمتِ اقدس میں ایک کے بعد دوسرا بچہ پیش ہو کر حضور کی غیر معمولی شفقت اور دعائیں لیتا رہا۔ ان میں ایک بچہ برادرم مکرم سیف علی صاحب قائد ضلع کا بھی تھا جن کے دو بھائی مکرم حیدر علی ظفر صاحب اور عمر علی طاہر صاحب جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل شاہد ہیں۔ حضور نے اس پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا اس علاقے نے سلسلہ کو بہت سے واقفین دیئے ہیں اور اس وقت بھی تین چار واقفین جامعہ احمدیہ میں زیرِ تعلیم ہیں۔ حضور نے مکرم قائد صاحب ضلع سے کُنری کے خدام اور اطفال کی تعداد دریافت کرنے کے بعد اُن کو یہ ہدایت فرمائی کہ تجنید صحیح ہونی چاہیئے۔ جو خادم چندہ نہیں دیتا اس کا نام بھی درج کریں۔ چندہ لینا غرض نہیں ہے تربیت کرنا اصل مقصد ہے۔ اس اجتماعی ملاقات میں بعض غیر از جماعت دوست بھی شامل تھے۔

یہ ملاقات بالآخر حضور کی اقتداء میں دعا پر ختم ہوئی۔ احباب سے حضور کی گفتگو کے دوران حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے عورتوں سے ملاقات فرمائی۔ آپ نے لجنات سے باتیں کیں اور اُن اہم ذمہ داریوں کی طرف ان کو توجہ دلائی جو اس وقت احمدی مستورات پر عاید ہوتی ہیں۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اخلاق کی تکمیل

زہے خُلق کامل زہے حُسن تام ❊ علیک الصلوٰۃ علیک السلام

(مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ مقیم لاہور)

اخلاق صفاتِ الٰہیہ کے اس ظہور کا نام ہے جو بندے کی طرف سے ہو۔ پس جب ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کی نقل کرتے ہیں تو با اخلاق کہلاتے ہیں۔

لاریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اخلاق کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ تمام خوبیاں اور تمام کمالات آپؐ کی ذات بابرکات میں پائے جاتے تھے۔ کوئی ایسا خُلق نہیں جو آپؐ میں نہ پایا جاتا ہو اور کوئی ایسی خوبی نہیں جس کا آپؐ نے دنیا کے سامنے نمونہ پیش نہ کیا ہو اور ایسا کیوں نہ ہوتا جب کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہی اعلیٰ اخلاق کے اظہار کے لئے ہوئی تھی۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا:۔

"بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ"

(ترمذی ابواب البِر)

کہ میں اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔

قبل اس کے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اور عمدہ اخلاق کے بعض نمونے پیش کروں اور یہ بتاؤں کہ کس طرح ان اخلاق نے ایک عالم کو متاثر کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق کے متعلق بعض شہادتیں پیش کرنی چاہتا ہوں۔

خدا تعالیٰ کی شہادت

اور سب سے بڑی شہادت تو وہ ہے جو خود خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں دی ہے فرمایا:۔

"اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ"

(سورۃ القلم ع۱)

یعنی اے محمدؐ تو نہایت اعلیٰ درجے کے اخلاق پر قائم ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی گواہی۔

یوں تو انسان کی اپنے متعلق کوئی شہادت زیادہ وقعت کی حامل نہیں ہوتی لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے متعلق شہادت اور اپنے تقدس کا دعویٰ ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے اور کسی دشمن کو بھی یہ جرأت نہ ہوئی کہ وہ آپؐ کے اخلاق پر نکتہ چینی کر سکے۔ اس لئے میں اس شہادت کو بھی پیش کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے آپؐ کو حکم دیا گیا تھا کہ آپؐ یہ اعلان فرما دیں کہ:۔

"فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْکُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِہٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ"

(سورۃ یونس ع۲)

کہ اے لوگو! میں دعویٰ وحی سے پہلے ایک لمبا عرصہ تمہارے درمیان گزار چکا ہوں۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پیدا ہوئے بچپن بھی وہیں گزارا۔ پھر جوانی کی عمر کو پہنچے پھر ادھیڑ عمر کو پہنچ گئے۔ پھر آپؐ نے مکہ میں ہی دعویٰ نبوت فرمایا۔ آپؐ کی زندگی کفار مکہ کے سامنے ایک کھلی کتاب کی طرح تھی مگر ان کفار میں سے کوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق پر نکتہ چینی نہ کر سکا۔

بیوی کی شہادت

چونکہ خاوند کی سب سے زیادہ راز دان اس کی بیوی ہوتی ہے اس لئے اب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں آپؐ کی پاکیزگی اور عمدہ اخلاق کے حامل ہونے سے متعلق آپؐ کی ایک بیوی کی شہادت پیش کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر غارِ حرا میں جب پہلی وحی نازل ہوئی تو احساسِ ذمہ داری کی وجہ سے آپ گھبرائے ہوئے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے۔ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی اور آپؐ کے اخلاقِ فاضلہ کا ان واشگاف الفاظ میں اقرار کیا۔

"کَلَّا وَاللّٰہِ مَا یُخْزِیْکَ اللّٰہُ اَبَدًا اِنَّکَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْکَلَّ وَتَکْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَقْرِی الضَّیْفَ وَتُعِیْنُ عَلٰی نَوَائِبِ الْحَقِّ"

(بخاری جلد اول باب بدء الوحی)

گھبرائیں نہیں آپؐ ناکام نہیں ہو سکتے۔ آپؐ کے اندر تو یہ خوبیاں پائی جاتی ہیں کہ آپؐ رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتے ہیں۔ لوگوں کے بوجھ اٹھاتے ہیں اور وہ اخلاق جو دنیا سے معدوم ہو چکے ہیں وہ آپؐ کے ذریعہ دنیا میں پھیل رہے ہیں۔ آپؐ مہمان نوازی کرتے ہیں اور جن لوگوں پر کوئی حقیقی مصیبت آجاتی ہے۔ آپؐ اُن کی مدد کرتے ہیں۔

خادم کی شہادت

اب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خادم کی شہادت پیش کرتا ہوں جو بچپن سے آپؐ کی خدمت میں رہا اور آپؐ کی وفات تک آپؐ کے پاس رہا۔ میری مراد حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپؐ نے کبھی مجھ سے سختی کے ساتھ بات نہیں کی۔ کبھی جھڑکی نہیں دی اور کبھی کسی ایسے کام کے لئے نہیں کہا جو میری طاقت سے باہر ہو۔

دشمنوں کی شہادت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ سے متعلق مجموعی شہادت تو یہ ہے کہ آپؐ کو کفار مکہ و قریش مکہ بھی امین اور صدیق کہہ کر پکارتے تھے۔ صدیق کا خاص نام کسی کو اس وقت دیا جاتا ہے جب کوئی شخص صدق میں دوسرے تمام لوگوں پر فوقیت لے جاتا ہے۔

ابوجہل جس نے ساری زندگی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں گزاری۔ ایک بار اس نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا یوں اقرار کیا۔

"اِنَّا لَا نُکَذِّبُکَ وَلٰکِنْ نُکَذِّبُ بِمَا جِئْتَ بِہٖ"

(ترمذی)

کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم تجھے جھوٹا نہیں کہتے بلکہ اس بات کو جھوٹا کہتے ہیں جو تو لایا ہے

گو ابوجہل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان تو نہ لایا لیکن آپ کی راست بازی اور راست گفتاری کا انکار نہ کر سکا۔

اب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اشد ترین مخالف اور مکہ کے رئیس ابوسفیان کی گواہی پیش کرتا ہوں اور یہ اس وقت کی گواہی ہے جبکہ وہ ابھی مسلمان نہیں ہوا تھا۔ وہ تو فتح مکہ کے موقع پر ایمان لایا لیکن درج ذیل واقعہ تو مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے معاً بعد کا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مختلف بادشاہوں کے نام تبلیغی خطوط بھیجے تو ایک خط قیصر روم ہرقل کو بھی بھجوایا تھا۔ بادشاہ نے ترجمان سے خط پڑھوایا اور پھر حکم دیا کہ کوئی عرب کا قافلہ آیا ہو تو اُن لوگوں کو پیش کرو تاکہ میں اس شخص کے حالات اُن سے دریافت کروں اتفاقاً ابوسفیان ایک تجارتی قافلہ کے ساتھ اس وقت آیا ہوا تھا۔ اُس وقت بادشاہ نے ابوسفیان سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو سوالات پوچھے اُن میں سے دو سوالات اور ان کے جوابات یہ ہیں۔

سوال: کیا تم نے اس دعویٰ سے پہلے کبھی اس شخص (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم) کا کوئی جھوٹ دیکھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا اس نے کبھی اپنے عہد کو توڑا ہے؟

جواب: آج تک تو نہیں۔

سوال و جواب کا یہ ایک لمبا سلسلہ ہے جو کہ بخاری باب بدء الوحی میں ہے۔ مذکورہ بالا دو سوالوں اور ان کے جوابات سے ظاہر ہے کہ مکہ کا سردار بھی باوجود آپؐ کا سخت مخالف ہونے کے آپ کے اعلیٰ اخلاق کی تصدیق کئے بغیر نہ رہ سکا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کی بعض شہادتیں

مذکورہ بالا چند گواہیاں جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق سے متعلق پیش کی ہیں یہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں دی گئی تھیں۔ ممکن ہے کوئی کہے کہ آپؐ کی زندگی میں تو لوگ آپؐ کے خوف کی وجہ سے کوئی مخالفانہ بات نہ کہہ سکتے ہوں۔ اس لئے اب میں آپؐ کی وفات کے بعد کی کئی ایک شہادتوں میں سے ایک شہادت کو پیش کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق سے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا:۔

"کَانَ خُلُقُہٗ کُلُّہُ الْقُرْاٰنَ"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۲۱۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لوگو مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیا پوچھتے ہو؟ جاؤ اور جا کر قرآن مجید کو دیکھو قرآن میں جن اخلاق کا ذکر ہے وہ سب آپؐ میں پائے جاتے تھے اور جو اخلاق آپؐ سے سرزد ہوئے تھے وہ سب قرآن مجید میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ کی چند مثالیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں ایک نہیں، دو نہیں، سینکڑوں مثالیں ملتی ہیں جن سے آپؐ کے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ ہوتا ہے کیونکہ کوئی ایسا خُلق نہیں جو آپ میں نہ پایا جاتا ہو۔ شجاعت، سخاوت، احسان، وفاداری، تحمل، رحم، حلم، ایثار، دیانت، اخوت، تواضع، غیرت، شکر، استقلال، وقار، صبر، بلند ہمتی، رأفت، جفاکشی، سادگی، صلہ رحمی، سچائی، مہمان نوازی، محبت الٰہی، توکل علی اللہ اور انصاف یہ تمام اوصاف حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں پائے جاتے تھے

عبادت الٰہی اور شکر

خدا تعالیٰ کی عبادت کا یہ حال تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دیر تہجد کی نماز میں کھڑے رہتے کہ آپؐ کے پاؤں سوج جاتے۔ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپؐ سے کہا کہ آپؐ تو پہلے ہی مقرب ہیں۔ آپؐ کیوں اتنی تکلیف کرتے ہیں۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا"

(بخاری جلد اوّل کتاب التہجد)

ترجمہ: کیا میں اپنے آقا کا شکرگزار بندہ نہ بنوں۔

عدل و انصاف

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عدل و انصاف کا یہ عالم تھا کہ ایک مجرم کو چھڑانے کے لئے آپؐ کے درباری، آپؐ کا مقرب حتیٰ کہ آپؐ کا سب سے پیارا اسامہؓ سفارش کرتا ہے مگر آپ فرماتے ہیں:۔

"اَتَشْفَعُ فِیْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰہِ"

کیا جس مجرم کے متعلق خدا تعالیٰ کا قانون سزا تجویز کرتا ہے تُو اس کے چھڑانے کی سفارش کرتا ہے؟

پھر فرمایا:۔

"لَوْ سَرَقَتْ فَاطِمَۃُ لَقَطَعْتُ یَدَھَا"

کہ یہ مجرم تو دُور سے میری برادری کا ہے اگر میری لختِ جگر فاطمہؓ چوری کرتی تو میں اس پر بھی حد جاری کرتا۔

توکل علی اللہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ پر کامل توکل اور بھروسہ بھی تھا۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اکیلے پاکر آپ پر تلوار اٹھائی اور آپؐ سے پوچھا۔ اب تم کو مجھ سے کون بچا سکتا ہے؟ آپؐ کا جواب تھا اللہ۔ سبحان اللہ کس قدر توکل اور بھروسہ تھا ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے خالق و مالک پر۔

ہجرت کے وقت غارِ ثور میں جب دشمن غار کے سر پر آ پہنچے تھے تو حضرت ابوبکر صدیقؓ گھبرائے کہ کہیں ہم پکڑے نہ جائیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ:

"یا رسول اللہ! قریش اتنے قریب ہیں کہ ان کے پاؤں نظر آ رہے ہیں اور اگر وہ ذرا آگے ہو کر جھانکیں تو ہم کو دیکھ سکتے ہیں"

اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا"

یعنی ہرگز کوئی فکر نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے

پھر فرمایا:۔

"وَمَا ظَنُّکَ یَا اَبَا بَکْرٍ بِاثْنَیْنِ اللّٰہُ ثَالِثُھُمَا"

یعنی اے ابوبکر! تم ان دو شخصوں کے متعلق کیا گمان کرتے ہو جن کے ساتھ تیسرا خدا ہے۔

(بخاری باب مناقب المہاجرین)

صبر

پیدائش سے قبل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے والد محترم کی وفات ہو چکی تھی۔ چھ سال کی عمر میں والدہ محترمہ بھی فوت ہو گئیں۔ آٹھ سال کی عمر میں آپؐ کے دادا بھی رحلت فرما گئے۔ جب شادی ہوئی اور بچے پیدا ہوئے تو پے در پے کئی بچے فوت ہو گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تمام مشکلات و مصائب کو صبر سے برداشت کیا۔ ایک مرتبہ ایک عورت اپنے بچے کی قبر پر ماتم کر رہی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے عورت صبر کر" وہ عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانتی نہ تھی۔ اُس نے کہا اگر تیرا بچہ فوت ہوتا تو تجھے پتہ چلتا۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "ایک نہیں میرے تو سات بچے فوت ہو گئے ہیں"

استقلال

جب کفارِ مکہ نے حضرت ابوطالب سے شکایت کی کہ آپ کا بھتیجا ہمارے بتوں کو برا بھلا کہتا ہے۔ آخر اسے کس چیز کی خواہش ہے۔ اگر یہ شادی کرنی چاہتا ہے تو ہم مکہ کی حسین و جمیل لڑکی کی پیشکش کرتے ہیں۔ اگر اسے دولت کی خواہش ہے تو ہم اسے ڈھیروں ڈھیر مال دینے کو تیار ہیں حتیٰ کہ اسے اپنا بادشاہ تسلیم کرنے کو بھی تیار ہیں لیکن اس شرط پر کہ وہ ہمارے بتوں کے خلاف وعظ کرنا چھوڑ دے اور اگر وہ ان باتوں پر راضی نہیں ہے تو پھر اے ابوطالب آپ اپنے بھتیجے کو چھوڑ دیں یا پھر ہم آپ کو ریاست سے نکال دیں گے"۔ حضرت ابوطالب نے جب یہ باتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اے چچا آپ بے شک مجھے چھوڑ دیں اور اپنے آپ کو تکلیف میں نہ ڈالیں"۔ پھر فرمایا "اگر یہ لوگ سورج کو میرے دائیں اور چاند کو میرے بائیں لا کر کھڑا کر دیں تب بھی میں خدا تعالیٰ کی توحید کا وعظ کرنے سے باز نہیں رہ سکتا"۔

عفو

مکہ والے جو نومسلم غلاموں کو گلیوں میں گھسیٹا کرتے تھے جنہوں نے حضرت بلالؓ کو تپتی ریت پر لٹایا اور چلچلاتی دھوپ میں گھسیٹا اور وہ لوگ جو مکہ کی گلیوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر خاک پھینکتے تھے اور جنہوں نے تین سال تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ساتھیوں کو شعب ابی طالب میں محصور رکھا، فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان ظالموں اور سنگدلوں پر غلبہ حاصل کرتے ہیں تو باوجود طاقت اور قوت رکھنے کے ان کے سر قلم کرنے کا حکم نہیں دیتے بلکہ عفو عام کا اعلان کرتے ہیں۔ فرمایا:۔

"اِذْھَبُوْا اَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ"

جاؤ! میں نے تم سب کو معاف کیا اور میں تمہیں تمہارے کسی فعل پر ملامت بھی نہیں کرتا۔

گم شدہ سامان کے مالکان توجہ فرمائیں

مندرجہ ذیل اشیاء جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر گم ہوئیں اور جلسہ سالانہ کے بعد دفتر ہذا میں پہنچ گئیں۔ مالکان اپنی گم شدہ اشیاء کا مطالبہ کرتے وقت اپنی زیر مطالبہ چیز کی شناخت بھی تحریر فرمائیں۔ اعلان ہذا سے ایک ماہ تک مالکان نے حاصل نہ کیں تو ایک ماہ گزرنے پر مستحقین میں تقسیم کر دی جائیں گی۔ (ناظر ضیافت)

فہرست گم شدہ اشیاء

۱۔ گھڑیاں	۲ عدد	۱۵۔ گلاس سلور	ایک عدد
۲۔ کمبل	۲ "	۱۶۔ چابیاں گچھے	۵ "
۳ چادریں گرم	۲ "	۱۷۔ عینک نظر	۲ "
۴ " بستر	۵ "	۱۸۔ بوتل پلاسٹک و شیشہ	۲ "
۵۔ کوٹ	ایک عدد	۱۹۔ پرس بچگانہ	۵ "
۶ دوپٹے	۷ "	۲۰۔ عینک دھوپ والی	۱ "
۷۔ سویٹر	۵ "	۲۱۔ دسترخوان	۱ "
۸۔ مفلر	۹ "	۲۲ بیگ مع سامان	۱ "
۹۔ ٹوپیاں	۱۱ "	۲۳۔ ڈھکنے تھرموس	۲ "
۱۰۔ چھڑی	ایک "	۲۴ معمولی نقدی	
۱۱۔ رومال	۱۲ "	۲۵۔ تولیہ	۱ "
۱۲۔ دستانے	۲ "	۲۶۔ بریف کیس مع کپڑے	
۱۳۔ جوتے۔ جوڑا/جوڑا	۷ "	۲۷ پگڑی	۱ "
مردانہ۔ زنانہ۔ بچگانہ		۲۸۔ کھیس	۱ "
۱۴ فیڈر	ایک عدد		

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات

مہمان خانہ مستورات کے چندہ کی تفصیل ذیل میں درج کی جارہی ہے قریباً پچاس ہزار روپے کی اور ضرورت ہے تاخرچ کیا ہوا قرضہ بھی ادا کیا جائے اور ضروری کام مثلاً صحن پکا کرنا اور چند غسل خانوں کا اضافہ کروایا جاسکے۔ لجنات بھی اس سلسلہ میں خصوصی کوشش کریں اور جن بہنوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا وہ بھی حصہ لیں کسی نیکی کے کام سے اپنے کو محروم نہیں رکھنا چاہیئے جن بہنوں نے ابھی تک شرکت نہیں کی ان تک اس تحریک کو پہنچانا آپ کا فرض ہے کیونکہ نیکی کی تحریک کرنے والے کو بھی اتنا ہی ثواب پہنچتا ہے۔ ۳۰۰/- یا اس سے زائد دینے والیوں کے نام ساتھ ساتھ لکھوائے جارہے ہیں بطور یادگار اور دعا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مکرمہ	سلیمہ بیگم صاحبہ مرحومہ بیگم ملک مظفر احمد صاحب	لاہور	۳۰۰/- روپے
"	فضل بیگم صاحبہ منجانب محمد منیر احمد صاحب	چاہ شیخواں ضلع ملتان	۳۰۰/- "
"	مبارکہ بیگم ملک مبارک احمد صاحب	کراچی	۱۰۰/- "
"	بیگم کرنل عظمت اللہ صاحب	"	۱۰۰/- "
"	انیسہ بیگم سلیم پراچہ صاحب	"	۱۲۰/- "
"	امۃ الحفیظ ملک الطاف صاحب	"	۲۰۰/- "
"	سلیمہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب	میرپور خاص سندھ	۳۰۰/- "
"	امۃ النذیر اہلیہ چوہدری نور احمد صاحب	"	۳۰۰/- "
"	امۃ السفیر اہلیہ مرزا نذیر احمد صاحب	"	۳۰۰/- "
"	حمیدہ بیگم ثمانہ اہلیہ سید عبدالحی صاحب	"	۳۰۰/- "
"	امۃ الحکیم نصرت مجانب بیگم ندرت بنت شیخ نعیم الدین صاحب	سرگودھا	[illegible]
"	سلمیٰ قریشی بیگم شریف احمد صاحب	"	۳۱۰/- "
"	خالدہ سعید صاحبہ	"	۳۰۰/- "
"	نذیر بیگم خدام حیدر وڑائچ صاحب	"	۳۰۰/- "
"	صفیہ شاہنواز بیگم شاہنواز احمد صاحب	"	۳۰۰/- "
"	سکینہ خانم صاحبہ	باب الابواب ربوہ	۳۰۰/- "
"	مبارکہ بیگم صاحبہ	چک ۲۲۶ ج ب فیصل آباد	۱۰۰/- "
مکرم	شکر علی صاحب	چھرکانہ منڈی	۱۵۰/- "
مکرمہ	حسن آرا منیر صاحبہ بیگم میجر منیر احمد صاحب شہید	منجانب	"
	محترمہ مریم بالغہ صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۳۰۰/- "
	[illegible] بیگم صاحبہ	دھرمپورہ لاہور	۳۰۰/- "
"	شریفہ شوکت صاحبہ مرحومہ اہلیہ عبدالحمید بٹ صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ		۳۰۰/- "
"	امۃ السلام مرحومہ بنت عبدالجلیل عشرت اہلیہ ملک محمد نسیم صاحب راولپنڈی		۳۱۳/- "
"	نجم النساء صاحبہ اہلیہ چوہدری فرزند علی صاحب	دارالرحمت غربی ربوہ	۳۰۰/- "
"	نصیرہ فاطمہ اہلیہ مولوی ظہور حسین صاحب	دارالعلوم شرقی ربوہ	۳۰۰/- "
"	برکت بی بی صاحبہ	چک ۷ ۱۴۰۷ ضلع ساہیوال	۳۰۰/- "
"	بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب	نوشہرہ	۳۱۰/- "
"	اہلیہ صاحبہ قریشی محمد صادق صاحب منجانب سماس صاحبہ ذکائی ساس صاحبہ لاہور		۱۰۰/- "
"	عاشقہ سلام صاحبہ	گگو منڈی دہاڑی	۱۹۰/- "
"	اہلیہ صاحبہ اختر محمود صاحب والدہ صاحبہ اختر محمود صاحب	لاہور	۱۰۰/- "
"	فاطمہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب	قاضی احمد نواب شاہ	۱۰۰/- "
"	وزیر بیگم صاحبہ	کراچی	۳۰۰/- "
"	امۃ المجید اہلیہ میاں اقبال احمد صاحب	راجن پور	۳۱۳/- "
"	محمودہ بیگم اہلیہ رانا عبدالمجید خانصاحب	کنجروڑ ضلع سیالکوٹ	۳۰۰/- "
"	امۃ القیوم اہلیہ سید نثار احمد شاہ منجانب دادا دادی مرحومین	سیالکوٹ	۳۰۰/- "
"	سالعہ بیگم اہلیہ محمد عبداللہ خانصاحب منجانب والدین مرحومین جوہری بن باجوہ والی سیالکوٹ		۳۰۰/- "
"	ناہیدہ صاحبہ	حیدرآباد سندھ	۵۰۰/- "
"	اہلیہ صاحبہ محمد اقبال اعوان صاحب	بہاولپور	۱۰۰/- "
"	رشیدہ بیگم صاحبہ	لاہور	۱۰۰/- "

(باقی)

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

(۱) عنوان - غزوہ احزاب - رجم - اظہار الفاظ - نقد الغامات اوّل سات صد روپے دوم پانچ صد روپے - سوم تین صد روپے - آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۸۰ء

(۲) خدام کے سالانہ مرکزی امتحانات ۱۱ جون بروز جمعہ ہو رہے ہیں خدام تیاری کریں۔

مطالعہ کتب

خدام کے مطالعہ کے لئے مارچ میں کتاب برکات الدعا اور اپریل میں "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" مقرر ہے۔ خدام مطالعہ کریں۔ اور برکت حاصل کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شکریہ احباب و درخواست دعا

مشیت ایزدی کے تحت ہمارے ابا جان چوہدری نذیر احمد وڑائچ مورخہ ۷۹-۱۱-۲۸ کو وفات پا گئے تھے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

ابا جان کی وفات سے دو ہفتہ پیشتر ہماری عزیز بہن سعیدہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر ارشد محمود احمد صاحب آف ملتان وفات پا گئی تھیں۔

محترم ابا جان اور محترمہ آپا جان دونوں کی وفات پر احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد نے تعزیت فرمائی اور دعاؤں سے نوازا۔ اندرون و بیرون پاکستان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی ذاتی طور پر اور بذریعہ خطوط و تار میں اظہار تعزیت فرمایا۔ جزاھم اللہ واحسن الجزاء۔

ان سب کا فرداً فرداً جواب دینا ہمارے لئے ممکن نہیں لہٰذا روزنامہ "الفضل" کے ذریعہ اپنی طرف سے [illegible] اور اپنے چچا جان چوہدری محمود احمد وڑائچ کی طرف سے احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ابا جان اور آپا جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ اور اپنے قرب سے نوازے۔ ہر حال میں ہمارا حافظ و ناصر ہو اور ہم سب کو صبر جمیل دے۔ (آمین) چوہدری اویس احمد وڑائچ چوہدری نور احمد وڑائچ نیا محلہ جہلم۔

ٹینڈر نوٹس

بلدیہ ربوہ کو اپنے رجسٹرڈ ٹھیکیداران سے حسب ذیل کاموں کے لئے مورخہ ۱۲/۳/۸۰ بوقت دو بجے دوپہر ٹینڈر مطلوب ہیں جو کہ اسی دن حاضرہ آمدہ ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر کے ساتھ دو فیصد زرضمانت کال ڈیپازٹ کی صورت میں جمع کروانا ہوگا زیر دستخطی کو اختیار حاصل ہوگا کہ بغیر وجہ بتائے کسی ایک یا تمام ٹینڈروں کو منسوخ کر دے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	عرصہ تکمیل
۱-	سولنگ محلہ دارالرحمت	۵۵۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	دو ماہ
۲-	توسیع میونسپل لائبریری	۶۷۳۰۰/-	۱۳۴۸/-	دو ماہ
۳-	نالی گلی الفضل	۱۰۰۰۰/-	۲۰۰/-	ایک ماہ
۴-	مرمت مذبح خانہ	۸۴۳۵/-	۱۷۰/-	"
۵-	مرمت دفتر	۴۰۰۰/-	۸۰/-	پندرہ یوم
۶-	مرمت چونگیات	۴۰۰۰/-	۸۰/-	"
۷-	تعمیر نالی دارالرحمت	۳۰۰۰/-	۶۰/-	"

المشتہر

مسعود اسلم اعوان ناظم ٹاؤن کمیٹی ربوہ ضلع جھنگ

IPL-1054

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے تب اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۳۶۴

میں الحاج عبدالرقیب ولی صاحب ولد چوہدری عمرالدین خان صاحب قوم پیشہ ایمپلائی عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۵۹ء ساکن بیڈرڈ ضلع LOS A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۹-۸-۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۰۰ ماہوار آمد بصورت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عبدالرقیب ولی ولد چوہدری عمرالدین صاحب
1221 WEST FIRST MERRED STREET CA 95340.

گواہ شد:- عطاء اللہ کلیم ابن سراج الدین صاحب
3336 MAYBELLE WAY OAKLAND CA 94619, U.S.A.

گواہ شد سید ساجد احمد سیکرٹری مال
PITTSBURG, CA 94565. U.S.A

مسل نمبر ۲۴۳۶۵

میں حاجن حارجنی عزیز صاحبہ بیوہ حاجی عبدالعزیز بی صاحب قوم پیشہ خانہ داری عمر ۶۱ سال بیعت ۱۹۳۷ء ساکن جاکرتا ضلع انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۹-۲-۲۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیور طلائی وزنی ۳۵۰ گرام مالیتی ۷۵۰,۰۰۰ RP. (۲) دیگر آرنامنٹس مالیتی ۷۵۰,۰۰۰ (۳) ایک پلاٹ ۲۲۰ مربعہ میٹر مالیتی ۸,۰۰۰,۰۰۰ RP. (۴) ایک پلاٹ اور مکان مالیتی ۵۶,۰۰۰,۰۰۰ RP. کا ۱/۸ حصہ مبلغ ۷,۰۰۰,۰۰۰ RP.

(۵) حق مہر مبلغ ۱,۵۳۵ RP وصول کر چکی ہوں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰,۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاحقر حاجن حارجنی عزیز جاکرتا انڈونیشیا
گواہ شد:- عبدالرحمٰن احمدی جاکرتا انڈونیشیا۔
گواہ شد: IR. RAHMAT JAKASENI
OSA. JAKARTASELATAN.

مسل نمبر ۲۴۳۶۶

میں اسماعیل فردوس ابن اے سلیموری صاحب قوم پیشہ مبلغ عمر ۲۹ سال بیعت ۲ جنوری ۱۹۷۲ء ساکن مغربی جاوا ضلع انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۸-۱۲-۲۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۸,۳۶۴ روپے ماہوار آمد بصورت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- (ISMAIL FIRDAUSE)
WEST JAVA INDONESIA.

گواہ شد:- (BASHARI TARMUDI)
JAKASTAPUSAT.

گواہ شد:- (IR. ARIF DASTAMAN)
BOGOR INDONESIA.

مسل نمبر ۲۴۳۶۷

میں سیٹی نیزارہ بنی بنت حمید احمد سکارجو قوم پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی ساکن جاکرتا ضلع انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۸-۱۲-۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی وزنی ۹ گرام مالیتی ۲۲,۵۰۰ RP. (انڈونیشی رقم)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳,۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاحقر (SITI HASRAH)
گواہ شد:- (M. SOEDARTO)
(JAKARTA PUSAT) INDONESIA.

گواہ شد: (A.F. SUSILE) JAKARTA
PUSAT INDONESIA.

مسل نمبر ۲۴۳۶۸

میں مسز دیوریہ بنت مان صاحب قوم - پیشہ - عمر ۴۸ سال بیعت ۱۹۵۶ء ساکن جاکرتا ضلع انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۸/۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- ایک مکان مالیتی ۵۰۰,۰۰۰ روپے کا ۱/۲ حصہ میرا ہے۔

۲- زیور طلائی وزنی ۴۰ گرام مالیتی ۸۰,۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳,۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاحقر (ISMA FIRDAUSE)
WEST JAVA INDONESIA.

گواہ شد:- (BASHARI TARMUDI)
JAKASTAPUSAT.

گواہ شد:- (IR. ARIF DASTAMAN)
BOGOR INDONESIA.

مسل نمبر ۲۴۳۶۷

میں سیٹی نیزارہ بنی بنت حمید احمد سکارجو قوم پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی ساکن جاکرتا ضلع انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۸-۱۲-۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی وزنی ۹ گرام مالیتی ۲۲,۵۰۰ RP. (انڈونیشی رقم)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳,۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاحقر (SITI HASRAH)
گواہ شد:- (M. SOEDARTO)
(JAKARTA PUSAT) INDONESIA.

گواہ شد: (A.F. SUSILE) JAKARTA
PUSAT INDONESIA.

مسل نمبر ۲۴۳۶۸

میں مسز دیوریہ بنت مان صاحب قوم - پیشہ - عمر ۴۸ سال بیعت ۱۹۵۶ء ساکن جاکرتا ضلع انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۸/۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- ایک مکان مالیتی ۵۰۰,۰۰۰ روپے کا ۱/۲ حصہ میرا ہے۔

۲- زیور طلائی وزنی ۴۰ گرام مالیتی ۸۰,۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاحقر رضیہ بیگم دینس زوجہ چوہدری محمد دین دینس صاحب قوم جٹ دینس پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۹-۱۲-۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) پلاٹ سکنی ۱۰/۱۸ دارالعلوم غربی ربوہ دس مرلہ (۲) پلاٹ سکنی ۷/۵۸ دارالعلوم شرقی ربوہ ایک کنال (۳) پلاٹ سکنی ۸/۵۸ دارالعلوم شرقی ربوہ ایک کنال (۴) پلاٹ سکنی ۱۴/۵۲ دارالعلوم شرقی ایک کنال (۵) زیور طلائی وزن ۷ تولے ۱۰ ماشے ۷ رتی (۶) حق مہر تین صد روپے بصورت جائیداد مندرجہ بالا وصول شدہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاحقر رضیہ بیگم دینس اہلیہ چوہدری محمد دین دینس ۲۷/۱۸ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد:- مرزا عبدالسمیع ولد مرزا عبدالکریم صاحب وصیت نمبر ۱۱۴۳۵ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد:- محمد الدین دینس دارالرحمت وسطی ربوہ ۲۷/۱۸ ضلع جھنگ۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے مال سے سلسلہ کی خدمت کریں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدہ میں داخل سمجھتا ہے اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے ....

ہر ایک امداد کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیئے تا خدا تعالےٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بلا ناغہ ان کی مدد پہنچتی رہے۔ گو تھوڑی مدد ہو تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کر کے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔" (کشتی نوح)

ازراہ کرم محاسبہ کر کے دیکھیں آپ کے ذمہ چندہ عام۔ حصہ آمد یا چندہ جلسہ سالانہ کا کوئی بقایا تو نہیں ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

میرے ماموں زاد بھائی ملک وحید احمد صاحب جو کہ ۲۴/۱۱/۷۹ کو اپنی کار میں راولپنڈی جاتے ہوئے منڈرہ کے نزدیک ویگن کے ٹکراؤ کے نتیجہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ سر اور جسم کے تمام حصوں پر شدید چوٹیں آئی تھیں۔ مسلسل دو ماہ کی بے ہوشی کے بعد اب اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نیز بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے طفیل روبصحت ہیں۔ الحمد للہ

احباب جماعت سے دردمندانہ التماس ہے کہ عزیزم کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں جزاکم اللہ

ملک لطیف احمد سرور ناظم انصار اللہ ضلع شیخوپورہ

سپاس تعزیت

میرے شوہر مرحوم ڈاکٹر محمد احمد صاحب ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو وفات پا گئے تھے۔ ان کی وفات پر عزیزوں دوستوں اور ان کے محبت کرنے والوں کی طرف سے تار، خط اور زبانی پیغامات موصول ہوئے اور بڑی تعداد میں خود تشریف لا کر لوگوں نے تعزیت کی۔ ہمارے غم کو کم کرنے کی کوشش کی اور ہماری ڈھارس بندھائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت والا نامہ کے ذریعہ تعزیت فرمائی۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد نے بنفس نفیس تشریف لا کر ہمارے غم میں شرکت فرمائی۔

میں اپنے بچوں اور سب عزیزوں کی طرف سے سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔ احباب مجھے اور میرے بچوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

(اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم۔ ربوہ)

چائنا ہیئر ٹانک

بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے، انکو لمبا اور مضبوط بناتا ہے۔ قیمت دس روپے

ایلین میڈیکوز ۱۲ پونچھ روڈ لاہور

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہماری جماعتی زندگی کی دوسری صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک مالیہ خطاب میں فرمایا:۔

"جہاں تک موجودہ زمانہ کا تعلق ہے۔ یہ زمانہ غلبۂ اسلام کا زمانہ ہے۔ جو ایک لمبے عرصہ پر پھیلا ہوا ہے۔ ہماری جماعتی زندگی کی پہلی صدی اب قریب الاختتام ہے۔ اس کے ختم ہونے اور نئی صدی کے شروع ہونے میں صرف دس سال باقی ہیں۔ نئی صدی میں (جو ۱۹۸۹ء میں شروع ہوگی) نوع انسانی اس عظیم انقلاب سے ہمکنار ہونے والی ہے جس کی بنیاد پہلی صدی میں رکھی گئی ہے۔"

نئی صدی کے استقبال کے لئے ابھی سے تیاری کیجئے۔ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط بنائیے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اعلانات بازیابی

(۱) گزشتہ ہفتہ کے دوران کچھ نقدی گول بازار ربوہ میں گری ہوئی ہے۔ جس کسی صاحب کی ہو نشانی بتا کر صدر عمومی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(۲) چابیوں کا ایک گچھا کسی کا گرا ہوا ملا ہے۔ جس کسی کا ہو وہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

گمشدہ نقدی:۔ خاکسار کا ایک سو روپیہ انجمن کے دفتر سے ڈاک خانہ تک جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جس دوست کو ملے ہوں ازراہ نوازش خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

نصر اللہ خان کارکن دفتر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ۔

دھوپ اور نظر کی عینکوں کا مشہور مرکز

بارعایت اور معیاری چشمے

— حاصل کریں —

سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس

بانو بازار سیالکوٹ۔ فون ۵۱۴۴

بواسیر کیور

PILES CURE

کیپسول ۱	۲۰۰ پوٹینسی	۱-۵۰
کیپسول ۲	۱۰۰۰ "	۳-۰۰
کیپسول ۳	۱۰ ہزار "	۴-۵۰
کیپسول ۴	ایک لاکھ "	۶-۰۰
۴ کیپسول کا مکمل کورس		۱۵-۰۰
ڈاک خرچ و پیکنگ		۵-۰۰

ایک سو گیارہ کیورز کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ حیدرآباد۔ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

حضرت مصلح موعودؓ کا فرمان

"کوشش کرو کہ اگلی نسل مضبوط ہو اور اسلام کو دنیا میں پھیلائے اس وقت عیسائیت کا غلبہ ہے۔ مگر رسول کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) سب سے بڑے نبی اور نجات دہندہ ہیں۔"

(سیکرٹری تربیت لجنہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴